# عیدوں کی عید

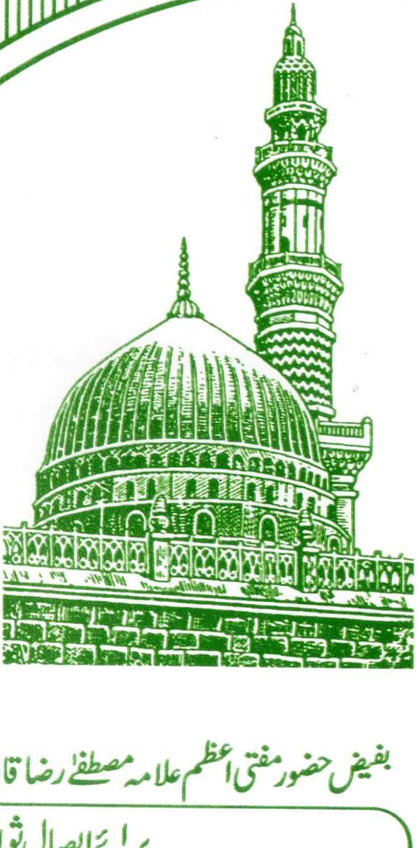

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

بفیض حضور مفتی اعظم علامہ مصطفےٰ رضا قادری برکاتی نوری رضی اللہ عنہ

برائے ایصال ثواب

**مرحوم حاجی یوسف حاجی احمد ہیرا**

شائع کردہ :

رضا اکیڈمی ۲۶/ کامبیکر اسٹریٹ بمبئی ۳

سلسلۂ اشاعت نمبر ۳۷۰

# عیدوں کے عید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ نے سب سے پہلے نور محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) پیدا فرمایا۔[۱] نبوت سے سرفراز کیا۔[۲] دُرودوں کا سلسلہ شروع ہُوا ـــــ فرشتے پیدا ہُوئے تو وہ بھی دُرود و سلام میں شریک ہو گئے، اور جب وہ نور دنیا میں آیا تو انسان بھی شریک ہو گئے[۳] ـــــ اگر سمجھنے والے سمجھیں تو یہ بھی جشن کا ایک انداز ہے ـــــ اللہ اکبر! روزِ اول سے ذکر اذکار ہو رہے ہیں اور خوشیاں منائی جارہی ہیں ـــــ اللہ کو اپنے پیاروں سے بڑی محبت ہے، اُن کی نشانیوں کو اپنی نشانیاں بنا دیا[۵] اور تعظیم و تکریم کا حکم دیا[۶] ـــــ اُن کے یادگار دنوں کو اپنا یادگار دن بنا دیا[۷] اور ارشاد فرمایا ـــــ اور انھیں اللہ کے دن یاد دلاؤ[۸] ـــــ انبیا علیہم السلام کا یومِ ولادت بھی اللہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے۔ یومِ ولادت کی اہمیت کا اندازہ قرآن کریم سے ہوتا ہے ـــــ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے لیے ارشاد فرمایا ـــــ "سلامتی ہو اُس پر جس دن وہ پیدا ہُوا"[۹] ـــــ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اس جہانِ رنگ و بُو میں پیر کے دن تشریف لائے ـــــ آپ اظہارِ تشکر کیلئے پیر کے دن روزہ رکھا کرتے تھے، جب پوچھا گیا تو فرمایا ـــــ "اس دن میں پیدا ہُوا اور اسی دن مجھ پر وحی نازل ہُوئی"[۱۰] ـــــ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی تاریخ بعض روایات کیمطابق ۱۲ ربیع الاول ۵۶۹ بکرمی ہے جس کی تائید تین چار ہزار برس پُرانے شواہد سے بھی ہوتی ہے[۱۱] ـــــ تو پیر کے دن اور ۱۲ ربیع الاول کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص نسبت ہے اور نسبتوں ہی سے بلندیاں نصیب ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما کر احسان جتایا۔[۱۲] احسان اس لیے جتایا جاتا ہے تاکہ اُس کو یاد رکھا جائے۔ یاد کیا جائے۔ فراموش نہ کر دیا جائے ـــــ پھر خوشیاں منانے کا بھی حکم دیا[۱۳] ـــــ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے عرض کیا ـــــ "ہم پر آسمان سے خوانِ نعمت اُتار کہ وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے اگلوں اور پچھلوں کی"[۱۴] ـــــ یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ خوانِ نعمت اُترے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُس دن عید منائیں اور جب جانِ نعمت اُترے تو وہ دن عید کا دن نہ ہو؟ ـــــ جس رات قرآن کریم اُترا وہ رات ہزار مہینوں سے بہتر قرار پائے[۱۵] اور جس دن وہ قرآن ناطق صلی اللہ علیہ وسلم اُترا اس رات کی عظمت کا کیا عالم ہوگا! ـــــ شب قدر ہر سال منائی جاتی ہے تو وہ رات کیوں نہ منائی جائے جس رات آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم

---

(۱) مدارج النبوۃ۔ ج ۱۔ ص ۲ (۲) اشعۃ اللمعات۔ ص ۴۷۴ (۳) سورۂ مائدہ ۵: ۱۵ (۴) سورۂ احزاب ۵۶-۵۷ (۵) سورۂ بقرہ ۱۵۸ (۶) سورۂ حج ۳۲ (۷) تفسیر خازن و مدارک (۸) سورۂ ابراہیم ۵ (۹) سورۂ مریم ۱۵ (۱۰) ابن اثیر: اُسد الغابہ۔ ج ۱۔ ص ۲۱-۲۲ (۱۱) بھاگوت پران۔ اسکند ۱۲۔ باب ۲۔ اشلوک ۱۸ (۱۲) سورۂ آل عمران: ۱۶۴ (۱۳) سورۂ یونس ۵۸ (۱۴) سورۂ مائدہ: ۱۱۴ (۱۵) سورۂ قدر ۳

تشریف لائے! ـــــ اللہ نے فرمایا: اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو[16] ـــــ امام بخاری فرماتے ہیں، سب سے بڑی نعمت تو خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں[17] تو چاہیئے اُن کا چرچا کیا جائے ـــــ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود برسرِ منبر اپنا ذکرِ ولادت فرمایا[18]، بعض صحابہ کرام کو حکم دیا اور انھوں نے آپ کے فضائل و شمائل بیان کیے[19] ـــــ آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ۹ سنہ ۶۳۰/ ء میں غزوۂ تبوک سے واپسی پر آپ کے سامنے منظوم ذکرِ ولادت فرمایا[20] ـــــ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود منبر پر چادر شریف بچھائی اور انھوں نے منبر پر بیٹھ کر آپ کی شان میں قصیدہ پیش کیا[21]، آپ نے دُعاؤں سے نوازا ـــــ یہ تمام حقائق احادیث میں موجود ہیں۔

مشہور تبع تابعی حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری باتیں سنانے تو بڑا اہتمام فرماتے[22]، ٹھیک ایسا ہی اہتمام جیسا آج علماء و مشائخ کی بعض محافل میں نظر آتا ہے ـــــ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہر ماہ کی گیارہ تاریخ کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذر و نیاز پیش فرماتے تھے[23] اور یہ طریقہ اب تک رائج ہے ـــــ ابنِ تیمیہ بھی محافل میلاد منعقد کرنے والے مخلصین کی تائید کرتے ہوئے اجر و ثواب کی بشارت دیتے ہیں[24] ـــــ مجالسِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نئی چیز نہیں، صدیوں سے اس کا سلسلہ جاری ہے اور اس کی اصل عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہے ـــــ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم علیہ الرحمہ پابندی کے ساتھ یوم ولادت باسعادت پر کھانا پکا کر فقراء میں تقسیم کرتے تھے[25] ـــــ خود حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ اور اُن کے صاحبزادے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا معمول تھا کہ ۱۲ ربیع الاول کو اُن کے ہاں لوگ جمع ہوتے، آپ ذکرِ ولادت فرماتے پھر کھانا اور مٹھائی تقسیم کرتے[26] ـــــ حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ مکہ معظمہ میں ایک محفلِ میلاد میں شریک ہوئے جہاں آپ نے مشاہدہ فرمایا کہ انوار و تجلیات کی بارش ہو رہی ہے[27] ـــــ مولوی رشید احمد گنگوہی کے مُرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ محفلِ میلاد کو ذریعہ نجات سمجھ کر ہر سال منعقد کرتے اور کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کرتے[28] ـــــ مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ ۱۲ ربیع الاول کو ہر سال بڑے تزک و احتشام سے محفل میلاد منعقد کراتے جو نمازِ عشاء سے نمازِ فجر تک جاری رہتی پھر کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کیا جاتا اور مٹھائی تقسیم ہوتی، کھانا کھلایا جاتا[29] ـــــ اللہ کے بعض فرشتے بھی کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کر رہے ہیں[30] تو یہ فرشتوں کی سنت ہے ـــــ سات سو برس پہلے فاضل جلیل امام تقی الدین سبکی علیہ الرحمہ علماء کی محفل

---

(۱٦) سورۃ ضحیٰ: ۱۱ (۱۷) بخاری شریف، ج ۲، ص ۵۶۶ (۱۸) ترمذی شریف ج ۲، ص ۲۰۱ (۱۹) زرقانی، ج ۱، ص ۲۷ (۲۰) ابن کثیر: سیرۃ دمشقی، ص ۲۹-۳۰ (۲۱) بخاری شریف ج ۱، ص ۶۵ (۲۲) آقامۃ القیامہ، ص ۴۴ (۲۳) قرۃ الناظر، ص ۱۱ (۲۴) الدر الثمین، ص ۸ (۲۵) اقتضاء الصراط المستقیم (۲٦) الدر المنظم، ص ۸۹:۱۰۲ فیوض الحرمین، ص ۸۰-۸۱ (۲۸) فیصلہ ہفت مسئلہ مع تعلیقات، ص ۱۱۱ (۲۹) تذکرہ مظہر مسعود، ص ۱۷۶-۱۷۷ (۳۰) سورۃ صٰفٰت ۱۱

میں تشریف فرما تھے وہاں حسانِ وقت امام صرصری کا نعتیہ شعر پڑھا گیا جس میں ذکرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت کھڑے ہونے کی آرزو کی گئی تھی، شعر کا سننا تھا کہ سارے علماء کھڑے ہو گئے [۳۱] ــــــ تو کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کرنا صلحاء اُمت کی بھی سنت ہے ــــــ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کرتے تھے اور اس کو قبولیت کا ذریعہ سمجھتے تھے [۳۲] ــــــ

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہے [۳۳] ــــــ اور یہ بھی فرمایا جس نے اسلام میں اچھا طریقہ نکالا اس کے لیے اس کا ثواب ہے اور اس پر عمل کرنے والوں کا ثواب بھی [۳۴] ــــــ آپ نے یہ بھی فرمایا، ہر حال میں سوادِ اعظم [۳۵] اور جماعت و جمہور کے ساتھ رہو [۳۶] ــــــ تو مجالس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہتمام، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، تابعین و تبع تابعین اور صلحاء اُمت کی سنت ہے اور اُن کے عمل سے ثابت ہے ــــــ

محبت کی فطرت ہے کہ عاشق ہمیشہ اپنے محبوب کی تعریف و توصیف اور ذکر اذکار سننا پسند کرتا ہے بلکہ دل سے چاہتا ہے کہ ہر وقت اُس کا ذکر ہوتا رہے، کوئی ایسا عاشق نہ دیکھا جو محبُوب کا ذکر کرنے والے سے اُلجھتا ہو اور اس کو بُرا بھلا کہتا ہو کیونکہ یہ محبت کی فطرت کے خلاف ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اصل خوشی منانا تو یہ ہے کہ ہر دن اور ہر آن ظاہر و باطن میں سنتوں پر عمل کریں پھر ہر سال محبُوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد آمد کی خوشی منائیں جس طرح ہمارے اُن اکابر و اسلاف نے خوشی منائی جن کے دَم سے اسلام کی رونق ہے۔ مولوی رشید احمد گنگوہی کے اُستاد شاہ عبدالغنی محدث دہلوی علیہ الرحمہ نے خوب فرمایا ــــــ "میلاد شریف کی خوشی کرنے میں ہی انسان کی کامل سعادت ہے" [۳۷] ــــــ اللہ تعالےٰ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی سچی محبت عطا فرمائے کہ ہم خود بخود سُنت کے سانچے میں ڈھلتے چلے جائیں اور ہمارا وجود دوسروں کے لیے مینارۂ نور بن جائے۔ آمین! بجاہ سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم۔

بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نرسیدی تمام بولہبی ست

---

(۳۱) اقامۃ القیامہ (۳۲) اخبار الاخیار، ص ۶۲۴ (۳۳) مؤطا امام محمد، ص ۱۰۴ (۳۴) مسلم شریف، ج ۲، ص ۱۸، (۳۵) مشکوٰۃ شریف، ج ۱، ص ۵۸ (۳۶) مشکوٰۃ شریف، ص ۳۱ (۳۷) شفاء السائل

Muhaddith Dehlvi, the teacher of Rashid Ahmed Gangohi rightly said: "In celebrating the birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) lies the complete felicity of a man".[37]

May Allah Almighty bless us with the love of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) which would automatically mould us in the frame of *Sunnah* so that we could become the beacon light for others. *Aameen!*

## FOOT NOTES

1. *Madarij al-Nubawwah, Vol.1: p.2*
2. *Ash'a al-Lam'at, p.474*
3. *Surah Ma'idah, 15*
4. *Surah Ahzab, 56-57*
5. *Surah Baqara, 158*
6. *Surah Haj, 32*
7. *Tafsir Khazin & Madarik*
8. *Surah Ebrahim, 5*
9. *Surah Maryam, 15*
10. *Usdul-Ghabah: Ibn Athir, Vol.1: p.21-22*
11. *Bhagwat Puran, Eskand:12, Chapter:2, Ashlok:18*
12. *Surah Al-i-Imaran, 164*
13. *Surah Yunus, 58*
14. *Surah Ma'idah, 114*
15. *Surah Qadr, 3*
16. *Surah Duha, 11*
17. *Bukhari Sharif, Vol.2: p.566*
18. *Tirmizi Sharif, Vol.2: p.201*
19. *Zurqani, Vol.1: p.27*
20. *Ibn Kathir: Milad-i-Mustafa, p.29-30*
21. *Bukhari Sharif, Vol.1: p.65*
22. *Iqamat al-Qiyamah, p.44*
23. *Qurrat al-Nazir, p.11*
24. *Al-Durar al-Samin, p.8*
25. *Iqtiza al-Sirat al-Mustaqim*
26. *Al-Dur al-Munazzam, p.89*
27. *Fuyuz al-Ḥaramain, p.80-81*
28. *Faysla-i-Haft Mas'ala Ma'a-Taliqat, p.111*
29. *Tazkira-i-Mazhar-i-Mas'ud, p.176-177*
30. *Surah Saffat, 1*
31. *Iqamat al-Qiyamah*
32. *Akhbar al-akhayar, p.624*
33. *Mu'atta Imam Muhammad, p.104*
34. *Muslim Sharif, Vol.3: p.7-8*
35. *Mishkat Sharif, Vol.1: p.58*
36. *Mishkat Sharif, Vol.1: p.31*
37. *Shifa al-sa'il*

the Angels, men and women, even the children offered *Salat-o-Salam* in groups for hours in the standing position. Seven hundred years ago, the celebrated scholar Imam Taqiyuddin subki (may Allah be pleased with him) was in the gathering of the learned *Ulema* in which the Hassan of that time, Imam Sarsari's verse fervently urging the audience to stand at the time of the Holy Prophet's (peace be upon him) august remembrance) was being recited. On hearing the verse all the *Ulema* stood in reverence.[31] In the light of these facts reciting *Salat* and *Salam* is the practice of pious Angels, Companions of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) and Sages of the Muslim *Ummah*. Hazrat Shaykh Abd al-Haq Muhaddith Delhvi (may Allah be pleased with him) would recite *Salat* and *Salam* in a standing position and would regard it as a means of acceptance of his deeds and prayers.[32]

The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) said, "Anything which is regarded as good by Muslims is regarded likewise by Allah".[33] Furthermore, the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) also stated: "Whosoever introduces a good practice in Islam shall not only receive reward for it, but the reward of those who act upon it".[34] He also commanded that at all times remain under the banner of the *Sawad-i-Azam*[35] which is the majority.[36] Therefore organizing and celebrating the blessed birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and peace be upon him) is the practice of the Holy Prophet (Allah's Grace and peace be upon him), the noble companions, the *Tabi'in*, the followers of the *Tabi'in* and the pious Sages as proved from their actions."

It is an inherent quality of love that a lover feels tremendous joy on hearing the praise of his beloved. Nay, but his heart yearns that his beloved should be praised and remembered at all times. One will never see a lover who will take offense at a person for remembering his beloved. This is against the nature of love. The truth of the matter is, genuine celebration lies in acting upon the *sunnah* of our Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) in every fields of our lives, at all times. Then each year express boundless joy at the auspicious birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) in accordance with the practice of our illustrious predecessors who had championed the cause of Islam. Hazrat Shah Abd al-Ghani

Whenever Hazrat Malik bin Anas (Allah be pleased with him) would speak about charming words of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him), he would make special preparations for it,[22] just as it is seen nowadays when learned scholars *(Ulema)* and pious sages hold such august gatherings. On the eleventh of each month Hazrat Shaykh Abd al-Qadir Jilani (Allah be pleased with him ) would offer gifts in the name of the Holy Prophet[23] (Allah's Grace and peace be upon him) and this practice is being perpetuated till today, Ibn Taymiyyah too gives glad tidings to devotees who hold *Milad* gatherings of receiving abundant blessings and rewards.[24]

*Milad* gatherings are not something new, they have been perpetuated for many centuries. The origin of these gatherings can be traced right to the auspicious period of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him). Hazrat Shah Abd al-Rahim, father of Hazrat Shah Waliyullah Muhaddith Dehlvi (may Allah be pleased with them) would hold *Milad* gatherings annually and on such blessed occasions would prepare and distribute meals to the poor.[25] Even the practice of Shah Waliyullah and his learned son, Shah Abd al-Aziz Muhaddith Dehlvi (may Allah be pleased with them) on every 12th of Rabi-al-Awwal used to invite the people to their *Milad* gatherings in which they would speak about the auspicious events of the Holy Prophet's (Allah's Grace and Peace be upon him) birth and would terminate them by distributing foods and sweetmeats.[26] Once Hazrat Shah Waliyullah (may Allah be pleased with him) attended a *Milad* gathering in Makkah al-Mukarramah in which he saw manifestations of light pouring like a cascade.[27] Haji Imadullah Muhajir Makki (may Allah be pleased with him) the mentor *(murshid)* of Rashid Ahmed Gangohi, would hold *Milad* gatherings each year as a means of obtaining salvation and would recite *salat* and *salam* in a standing position.[28] On the 12th *Rabi-al-Awwal* of each year the grand Mufti, Shah Muhammad Mazharullah Dehlvi (may Allah be pleased with him) would hold *Milad* gatherings in great splendour which continue from *Isha* prayer right until Fajr prayer. *Salat-o-Salam* would be recited in a standing position after which food and sweetmeats would be distributed.[29] Some selected Angels are at all times reciting *Salat* and *Salam* in a standing position[30] which means that this is the practice of the Angels. In Madinah at the funeral bed of Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him)

Allah Almighty has shown great favours and grace to the Muslims by sending the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him).[12] Favours are conferred so that they may be remembered, never to forget them. In addition, Allah Almighty has commanded us to celebrate this joyful occasion.[13]

Hazrat Isa (peace be upon him) spoke this to Allah: "Oh our Lord, send us from heaven a table spread with food, that it may be an *Eid* (feast) for us, for the first of us and for the last of us.[14] Ponder over this: if for the coming down of the "table spread with food" Hazrat Isa can celebrate it as a day of festivity *(Eid)*, should we not then celebrate the day when Almighty Allah sent the very heart and essence of the bounty? The night on which the Holy Qur'an came down can be declared as better than a thousand months[15] then imagine the greatness and loftiness of the night on which the living Qur'an (the Holy Prophet, Allah's Grace and Peace be upon him) came down. If the Night of Reverence *(Laylah al-Qadr)* can be celebrated annually, then why can not the night on which the pride of creation was born, be celebrated each year! Says Allah Almighty: "Proclaim and publicise the bounty of thy Lord".[16] Imam Bukhari says that the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) is the greatest bounty of Allah Almighty,[17] hence he should become the object of most publicity. The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) himself spoke about his blessed birth from the pulpit.[18] On his instruction some of his noble companions too described and publicised the Holy Prophet's (Allah's Grace and Peace be upon him) most excellent qualities.[19] In the year 9 A.H. (630 A.D.) on the occasion of returning from the Battle of Tabuk, Hazrat Abbas (Allah be pleased with him), the uncle of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) offered a poem on the birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) in his presence.[20] The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) himself spread a sheet on a platform on which Hazrat Hassan bin Thabit (Allah be pleased with him) stood and sang an ode in his praise[21] for which the Messenger of Allah (Allah's Grace and Peace be upon him) blessed him with a special prayer. All these true incidents are recorded in books of traditions *(Ahadith)*.

# EID OF EIDS
## (Festivity above all festivities)

**Allah's Name begin with, extremely Compassionate, the Merciful.**

The first thing created by Allah was the light *(nur)* of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him).[1] Then He blessed him with Prophet-hood,[2] the process of *Durood Sharif* began. Angels were created who participated in *Durood* and *Salam*. When that *nur* (light) became manifest[3] in this world, men also became part of this process.[4] If we ponder upon this process we will realise that this too is a stylistic form of proclaiming and establishing a joyful celebration. *Allaho Akbar!*

From the very day of creation, remembrance of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) is continuously being held and its festivities are being celebrated. Allah Almighty shows infinite love for those whom He loves. He has declared their signs and symbols His own[5] and has commanded to exhibit the highest form of dignity and reverence to them.[6] He has made their memorial days as the days worthy of His remembrance[7] by commanding: "and remind them of the days of Allah".[8] The birthday of Holy Prophet is an important day among the days of Allah. The importance of this day can be ascertained from the Qur'an. In respect of Hazrat Yahya (Peace be upon him), it is stated: "So peace be on him the day he was born, the day he departed and the day on which he will be raised again".[9]

The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) came into this mundane world on Monday. As a mark of gratitude for this day, he used to take fast on every Monday. When asked, he replied, "I was born on this day and the revelation too commenced on Monday".[10] According to some traditions, the date of birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) is 12th Rabi-al-Awwal 569 A.D. which is corroborated by proofs dating back almost four thousand years.[11] Hence Monday 12 Rabi-al-Awwal is specially connected to the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) and it is these connections which are a means of attaining moral and spiritual elevation.